مفتی عارف محمود☆ پہلی قسط

کریڈٹ کارڈ۔ تعارف اور فقہی جائزہ

تاریخی انسانی، خاص طور سے اسلامی تاریخ سے واقفیت رکھنے والے اہل علم سے یہ بات مخفی نہیں کہ سولہویں صدی میں خلافت عثمانیہ کے زوال کے بعد وجود پانے والا مغربی نظام تمام شعبہ ہائے زندگی میں طرح طرح کی نئی تبدیلیوں کا باعث بنا، نئی ایجادات نے انسان کو جدید سے جدید تر کی دوڑ میں لگا دیا، جس کی وجہ سے نئے سیاسی، معاشرتی اور معاشی نظریات وجود میں آگئے، مذہب کو نجی معاملہ قرار دے کر عملی طور پر اسے انسانی زندگی سے بے دخل کیا گیا، سرمایادارانہ سوچ و فکر کے حامل چند لوگوں نے نئے سیاسی نظام جمہوریت کی چھتری تلے تمام عالم کی اقتصادیات کو اپنے ذاتی مفادات کا تابع بنا لیا، حتیٰ کہ یہ چند مٹھی بھر سرمایہ دار اپنی اقتصادی طاقت کے بل بوتے پر بڑے بڑے ملکوں کی سیاست وسیادت پر حاوی ہو چکے ہیں۔ اس محدود سرمایہ دار طبقہ کی یہ مسلسل کوشش ہے کہ مادی ترقی اور جدید سے جدید ایجادات کا تسلسل قائم رہے، تا کہ انسانی معاشرہ ان کے دیے ہوئے نئے سیاسی اور معاشی نظام کے تحت ان کی اغوا کاری کا شکار رہے اور معاشیات و اقتصادیات سمیت پورا معاشرتی نظام ان کے زیر اثر رہ سکے، چناں چہ جدید مادی تجربات اور تجزیوں نے انسانیت پر ایسا نشہ طاری کر دیا ہے کہ وہ ضرورت وحاجت اور کمال کے مابین فرق کرنا بھول گئے، بازار میں جو نئی چیز آ گئی اس پر ٹوٹ پڑتے ہیں اور خریدتے جاتے ہیں، خواہ ان کی مالی واقتصادی حالت اور مالی بجٹ اس کی اجازت نہ دیتا ہو۔

سرمایہ دارانہ قوت نے نہ صرف انسانوں کی محنت اور فکر سے تیار کردہ موجودہ تمام اشیاء پر تسلط جمایا ہوا ہے، بلکہ آئندہ وجود میں آنے والی چیزوں کو بھی نگل جانے کے لیے تیار بیٹھی ہے، اس سرمایہ دارانہ قوت وطاقت نے نہ صرف مزدور ومتوسط طبقے کو اپنا غلام بنا لیا ہے، بلکہ وہ اس کے ساتھ ساتھ انسانی محنتوں پر بھی قابض نظر آتی ہے، اسی پر بس نہیں بلکہ مستقبل میں انسان کو غلام بنانے اور اس کی کمائی ہوئی دولت، اس کے ہاتھ میں آنے سے پہلے قبضہ کر لینے کی غرض سے عالمی سطح پر قرض کے لین دین کو انتہائی آسان اور عام بنا دیا گیا۔ سرمایہ دار نے اپنی دو دھاروں سے انسانی سرمایہ کو ذبح کر دیا ہے، ایک طرف تو اس نے سامان اور خدمات وغیرہ کو فروخت کر کے نفع کمایا، تو دوسری طرف تاخیر کی صورت میں سود بھی وصول کرنا شروع کر دیا، لہٰذا سرمایہ دار نے یہ کوشش کی کہ خرچ کو آسان سے آسان تر بنا دیا جائے، چناں چہ اس غرض سے اصل زر سونا، چاندی کی جگہ کاغذی نوٹ اور بینک چیک کو رواج دیا گیا، پھر مزید اس میں نت نئی شکلیں ایجاد کی گئیں، حیرت انگیز ترقی یافتہ الیکٹرونک ایجادات اور نہایت تیز رفتار مواصلات کے ذریعے قرض کا لین دین سہل اور آسان بنانے

☆استاذ و رفیق شعبۂ تصنیف وتالیف جامعہ فاروقیہ، کراچی

کے لیے مختلف کارڈز مارکیٹ میں لائے گئے، جن میں اے ٹی ایم کارڈ، ڈیبٹ کارڈ، چارج کارڈ اور کریڈٹ کارڈ زیادہ مروّج ہیں، تاکہ زیادہ سے زیادہ خرچ کو ممکن بنایا جاسکے۔ دوسری طرف تاخیر کی صورت میں مزید رقم (سود) وصول کرنے کا موقع فراہم ہوجائے، غرض اس سب کا مقصد محض انسانیت کی خدمت نہیں، بلکہ اس سے غرض یہ ہے کہ دنیا کا خرچ اس کی پیداوار سے بڑھ جائے اور وہ بالآخر اپنا سرمایہ اور وجود پوری طرح ان سرمایہ داروں کے پاس گروی رکھنے پر مجبور ہوجائے۔

کریڈٹ کارڈ کے وجود میں آنے کی وجہ اور اس کی ضروت کیوں پیش آئی؟ اس بات کو علماء اور معاشیات کے ماہرین نے مختلف انداز اور تعبیرات میں بیان کیا ہے، حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ صحیح بخاری کی درسی تقریر ”انعام الباری،، میں ”کریڈٹ کارڈ کی ضرورت کیوں پیش آئی“ کے عنوان سے فرماتے ہیں: ”پہلے یہ سمجھ لیں کہ کریڈٹ کارڈ کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ وجہ اس کی یہ ہے کہ چوری، ڈاکے بہت ہونے لگے ہیں، اگر کوئی آدمی گھر سے نکلے اور اسے لمبی چوڑی خریداری کرنی ہو، اب اگر وہ جیب میں بہت سارے پیسے ڈال کرلے جائے تو خطرہ ہے کہ ڈاکہ پڑ جائے، کوئی چھین لے، خاص طور پر اگر کہیں سفر پر جارہا ہو تو ہر وقت اپنے پاس بڑی رقم لے کر پھرنے میں بہت خطرات ہیں، اس لیے اس کا ایک یہ طریقہ نکالا کہ بینک ایک کارڈ جاری کرتا ہے، جس کو کریڈٹ کارڈ کہتے ہیں“۔(۱)

بعض حضرات نے اسے نئے معاشی نظام کا نتیجہ قرار دیا ہے۔(۲) فقہ اکیڈمی ہند کی طرف سے جو سوالنامہ کریڈٹ کارڈ پر بحث کے حوالے سے مرتب کیا گیا تھا اس میں گلوبلائزیشن اور اس کے نتیجے میں معیشت وتجارت میں رونما ہونیوالے اثرات اور رقوم کی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی کی حاجت وضرورت کو کریڈٹ کارڈ کے وجود میں آنے کا سبب بتایا گیا ہے(۳)، یہی مذکورہ بالا وجہ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے بھی کریڈٹ کارڈ کے حوالے سے اپنے مقالہ میں تحریر کی ہے(۴)، ڈاکٹر وہبہ مصطفی زحیلی نے کریڈٹ کارڈ پر اپنے مقالہ ”بطاقات الائتمان“ میں اسے سماجی اور معاشی انقلاب قرار دیا ہے۔(۵)

کریڈٹ کارڈ کے وجود میں آنے کی جو وجہ بھی بیان کی جائے وہ اپنی جگہ ہے، لیکن اتنی بات تو سب میں قدرِ مشترک اور مسلم ہے کہ یہ سرمایہ دارانہ نظام کے نتیجے میں وجود پزیر ہوا ہے، کیوں کہ سرمایہ دارانہ نظام میں ذاتی منافع کے محرک کو بے لگام گھوڑے کی طرح آزاد چھوڑا گیا، جس کے نتیجے میں زیادہ سے زیادہ نفع حاصل کرنے کے لیے نت نئے طریقے اختیار کئے گئے، سرمایہ دار کے استحصالی دماغ نے لوگوں کے سرمایہ کو سمیٹنے کے لیے بینکنگ کے نظام کو متعارف کروایا، اسی پر بس نہیں، بلکہ آئے روز نئے ہتھکنڈوں کے ذریعے عوام الناس کا خون نچوڑا جارہا ہے، یہ کیسے ہورہا ہے، اس بارے میں شیخ محمد مختار سلامی، مفتی اعظم تیونس نے تفصیلی گفتگو کی ہے، وہ کریڈٹ کو عصر حاضر کی حیرت انگیز ترقی یافتہ الیکٹرونک ایجادات اور تیز رفتار مواصلات کا شاخسانہ قرار دیتے ہیں۔(۶)

کریڈٹ کارڈ کی تاریخ اور پس منظر: ”بيت التمويل الكويتي“ کی طرف سے کریڈٹ کارڈ کی تاریخ

کچھ یوں بیان کی گئی ہے: ”پیمنٹ کارڈ (Payment Card) جاری کرنے کی طرف پہلا قدم امریکی ریاستوں میں ویسٹرن یونین (Western Union) نامی کمپنی نے اٹھایا، اس کمپنی نے ۱۹۱۴م میں اپنے بعض خاص کسٹمرز کو واجبات کی ادائیگی (Payment) میں مہلت وسہولت فراہم کرنے کی غرض سے ایک کارڈ جاری کیا۔ ۱۹۱۷ء میں بعض بڑے ہوٹلوں، کاروباری مراکز، پیٹرولیم کمپنیوں اور اسٹیل ملز (Steel Mils) نے وسیع پیمانے پر خاص طرز کے کارڈ جاری کیے، جو صرف انہی مذکورہ بالا اداروں میں استعمال کیے جاسکتے تھے، اسی بنیاد پر ۱۹۲۴م کو جنرل پیٹرولیم کارپوریشن (General Petroliam Corporation) نے عمومی سطح پر کیلی فورنیا میں ایک حقیقی کریڈٹ کارڈ جاری کیا، تاکہ اس کمپنی سے پیٹرولیم مواد خریدنے والے کسٹمرز اس کارڈ کی بنیاد پر فی الفور ادائیگی کے بجائے بعد کی مقرر تاریخوں میں پیمنٹ (Payment) کرسکیں۔(۷) ۱۹۲۴م کے بعد ڈنرز کلب (Dinner's Club) کے نام سے جو کمپنی نے کریڈٹ کارڈ جاری کیا، اس کی ابتدا اور کارڈ جاری کرنے والے سال کے بارے دو قول ہیں، بعض حضرات جیسے ڈاکٹر بکر بن عبداللہ ابوزید (۸) رکن اللجنۃ الدائمۃ للإفتاء والبحوث اور ڈاکٹر محمد علی القری بن عبید (۹) رکن مرکز أبحاث الاقتصاد الإسلامی، جامعۃ الملک عبد العزیز، جدہ اور جناب فتحی شوکت صاحب، نابلس فلسطین (۱۰) کے نزدیک (Dinner's Club) کے نام سے کارڈ جاری کرنے والی کمپنی ۱۹۴۹م میں قائم کی گئی، ابتداء اس کمپنی نے صرف شام کا کھانا (Dinner) ہوٹلوں پر کھانے والوں کے لیے کارڈ کا اجراء کیا۔(۱۱)

Dinner's Club کے بعد امریکن ایکسپریس (American Express) اور کارٹ بلانچ (Carte Blanch) میدان میں آئے، پھر ۱۹۵۱م میں بینکوں نے اس طرف پیش قدمی کی، نیویارک، امریکہ میں فرانکلین نیشنل بینک (Franklin National Bank) نے کریڈٹ کارڈ جاری کیا، کریڈٹ کارڈ کے ذریعے ادائیگی کے نظریہ کی کامیابی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دو سال کے قلیل عرصے میں صرف امریکہ کی مختلف ریاستوں میں سو [۱۰۰] کے قریب بینکوں نے کارڈ جاری کرنا شروع کیا۔ ۱۹۵۵م میں (First National Bank of Bostan) نے (Ckeek Credit plan's) کے نام سے کریڈٹ کی دنیا میں ایک نیا پلان پیش کیا، جس کی وجہ سے کریڈٹ کارڈ نے مزید ترقی کی راہیں طے کیں، اس خاص پلان کا مقصد بینکوں کے صارفین کو مشینوں کے ذریعے بسہولت قرضے فراہم کرنا تھا، بینکوں نے اس حوالے سے مزید پیش رفت کی، یہاں تک کارڈ ہولڈر کی طرف سے جاری ہونے والے چیک (Cheque Guarantee Card) اور اس میں لکھی ہوئی رقم کی ادائیگی کی ضمانت بھی بینکوں نے قبول کرنی شروع کردی۔(۱۲) ۱۹۵۹م میں امریکہ کے سب سے بڑے بینک (Bank of America) نے بھی کریڈٹ کارڈ جاری کرنا شروع کیا۔(۱۳) اسے (Chase Bank) کا تعاون بھی حاصل تھا، ان دونوں بینکوں کا اشتراک (Chase

(Manhatten) کے نام سے جانا جاتا تھا۔(۱۴) Bank of America نے کارڈ کی مانگ اور چلت کو دیکھتے ہوئے دیگر بینکوں کے تعاون سے (National Bank America Card Crop) کے نام سے ''کریڈٹ کارڈ'' جاری کرنے اور اس کے تمام معاملات کے لیے ایک اور ادارے کو قائم کیا۔(۱۵) بینکوں کے اسی مذکورہ تعاون اور باہمی اشتراک کے نتیجے میں ماسٹر کارڈ وجود میں آیا، جو (First National Bank of tuisuiolle) کی ملکیت تھا، اس کارڈ کو عوام کی طرف سے زبردست پذیرائی حاصل ہوئی۔(۱۶) Master Card کی شاندار کامیابی کے بعد ۱۹۷۰ء میں بعض بینکوں نے باہمی تعاون اشتراک کے نام سے (Visa Carporation) کے نام سے ایک اور ادارہ بنایا، جو (Visa) کے نام سے کریڈٹ کارڈ اور دیگر کارڈ جاری کرنے لگا۔(۱۷) اس دوران عالمی سطح پر کریڈٹ کارڈز نے رواج و شہرت پائی، امریکن ایکسپریس (American Express) ماسٹر کارڈ (Master Card) یورو کارڈ (Euro Card) وغیرہ۔(۱۸) کریڈٹ کارڈ کی بے انتہا مقبولیت، شہرت اور رواج نے کارڈ جاری کرنے والے اداروں کو بین الاقوامی کمپنیوں کا مقام دیا، یہاں تک کہ ان کمپنیوں نے خود کارڈ جاری کرنے کے بجائے، مختلف کارڈ جاری کرنے والے بینکوں کو ممبر بنانا شروع کیا، ممبر کو اس حوالے سے اصول وضوابط بنا کر دیئے، اور کریڈٹ کارڈ کے معاملات کی نگرانی کے بدلے یہ کمپنیاں ممبر بینکوں سے کمپنی کے نام سے کارڈ جاری کرنے پر اجرت وصول کرتی ہیں۔(۱۹)

کارڈ جاری کرنے والی کمپنیوں کا تعارف: عالمی سطح پر مذکورہ بالا کمپنیاں براہ راست یا بینکوں کے واسطے سے مختلف نوعیت کے کریڈٹ کارڈ جاری کرتی ہیں، ان میں سے بعض کا تعارف ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔ ویزا انٹرنیشنل (Visa International) ''ویزا'' (Visa) ایک ایسی تنظیم اور کمپنی کا نام ہے، جو دنیا کے مختلف خطوں میں موجود ممبر بینکوں کو کریڈٹ کارڈز کے حوالے سے مختلف انواع کی خدمات مہیا کرتی ہے، بینکوں کے داخلی نظام میں دخل دیے بغیر مذکورہ بالا کمپنی فیس لے کر ان کی رہنمائی کرتی ہے۔ ''ویزا'' کے دو بڑے شعبے ہیں: (الف)- Visa U.S.A یہ امریکہ میں ''ویزا'' کے نام سے کریڈٹ کارڈ کے معاملات کو سنبھالتی ہے۔(ب)- ویزا انٹرنیشنل (Visa International) یہ بین الاقوامی اور عالمی سطح پر خدمات انجام دے رہی ہے، دنیا کے ۱۳۶ سے زائد ممالک میں اس کی برانچیں ہیں۔(۲۰) ویزا انٹرنیشنل تین طرح کے کارڈ جاری کرتی ہے: ۱- بطاقة الفيزا الفضية (Visa Silver Card) ۲- بطاقة الفيزا الذهبية (Visa Goldend Card) ۳- بطاقة الفيزا الإلكترون (Visa Electronic Card)۔ (۲۱) امریکن ایکسپریس (American Express) یہ عالمی سطح کا ایک بہت بڑا بینک اور مالیاتی ادارہ ہے، بینکوں سے متعلق مالیاتی امور کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ یہ ادارہ کارڈ بھی جاری کرتا ہے، امریکن ایکسپریس کے نام سے مشہور و معروف ہے۔ امریکن ایکسپریس تین طرح کے کارڈ جاری کرتا ہے، ۱- امریکن ایکسپریس

گرین کارڈ (American Express Green Card)، ۲-امریکن ایکسپریس گولڈن کارڈ (American Express Golden Card)، ۳-امریکن ایکسپریس ڈائمنڈ کارڈ (American Express Diamond Card).(۲۲) ماسٹر کارڈ (Master Card): ماسٹر کارڈ انٹرنیشنل مارکیٹ میں ایک جانا پہچانا اور معروف نام ہے، ۲۳۰۰ سے زائد مالیاتی ادراوں کو اپنے صارفین سے معاملات کرنے میں ماسٹر کارڈ کا تعاون حاصل ہے۔ ''ماسٹر کارڈ اور ویزا کارڈ'' کے (۲۰۰۰۰) بیس ہزار سے زائد مالیاتی ادارے ممبر ہیں، جو دنیا کے مختلف اطراف واکناف میں صارفین کو سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ ایسس پرائیویٹ لمیٹڈ (Access Private Limitde) برطانیہ میں کارڈ جاری کرنے اور ان کے ذریعے مالیاتی لین دین میں بینکوں کو مرکزی حیثیت حاصل ہے، ایک کمپنی جو ایسس پرائیویٹ لمیٹڈ کے نام سے مشہور ہے، چار برطانوی بینکوں کے باہمی تعاون سے وجود میں آئی ہے، وہ چار بینک درج ذیل ہیں: ۱-لویڈس بینک (Lovidas Bank) ۲-میڈلانڈ بینک (Maidelande Bank) ۳-نارتھ ویسٹرتھ بنک (North Whersth Bank) ۴-نیشنل بینک آف اسکاٹ لینڈ (National Bank of Scartland).(۲۳)

بارکلیز کارڈ (Barclay's Card) کے نام سے یہ کارڈ بھی برطانیہ کا ایک بینک بارکلیز بینک جاری کرتا ہے، ان دونوں کمپنیوں نے اپنے کارڈوں کی مانگ اور چلت کی وجہ سے انہیں عالمی حیثیت دینے کی پالیسی اپنائی، (Access) نامی کمپنی نے ماسٹر کارڈ انٹرنیشنل سے اس حوالے سے معاہدات کیے، جس کے نتیجے میں جہاں جہاں ماسٹر کارڈ کو قبول کیا جاتا ہے، وہاں پر Access والوں کا کارڈ بھی استعمال کیا جانے لگا، اس طرح بارکلیز بینک نے ویزا (Visa) کمپنی سے تعاون حاصل کیا، اور اپنے صارفین کو انٹرنیشنل سطح پر ''ویزا'' کے مراکز اور ''ویزا'' کارڈ کی طرح کارڈ استعمال کرنے کی سہولت فراہم کی، لہٰذا جہاں بھی ''ویزا کارڈ'' مستعمل ہے وہاں پر بارکلیز کارڈ کے ذریعے بھی خرید و فروخت اور دیگر سہولیات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

کریڈٹ کارڈ کی لغوی تعریف: کریڈٹ کارڈ کو عربی میں ''البطاقة الائتمانية'' کہتے ہیں، چوں کہ عربی میں یہ دو جملوں سے مل کر بنا ہے، لہٰذا ان میں سے ہر ایک کی علیحدہ تعریف کے بعد پھر مجموعہ کی تعریف ذکر کی جائے گی۔

بطاقۃ کی تعریف: بطاقات، بطاقۃ کی جمع ہے، کتابۃ کے وزن پر، جیسے کہ صاحب تاج العروس نے ذکر کیا ہے، بعض حضرات کہتے ہیں کہ ''البطاقة بمعنى الورقة'' کاغذ کے چھوٹے سے ٹکڑے کو کہا جاتا ہے، جب کہ علامہ جوہری کہتے ہیں کہ کپڑے پر چسپاں اس رقعے کو کہا جاتا ہے جس میں سامان کی قیمت، وزن یا عدد مذکور ہوتا ہے، بعض حضرات اسے مصری زبان کا لفظ قرار دیتے ہیں، جب کہ دوسرے بعض اسے مصری زبان کے ساتھ مقید نہیں کرتے، بلکہ اسے عام قرار دیتے ہیں۔ ابن سیدہ فرماتے ہیں کہ ابن الاعرابی کا قول اس بارے میں صحیح ہے کہ یہ ورقہ کے معنی میں ہے۔(۲۴)

خلاصہ یہ ہوا کہ بطاقۃ ایک فصیح عربی کلمہ ہے اور یہ کاغذ (کے ٹکڑے) یا پرچی کے معنی میں مستعمل ہے، یہی بطاقات کا اصلی معنی ہے، پھر زمانے کے گزرنے کے ساتھ اس میں ترقی ہوئی اور یہ دھات سے بنایا جانے لگا، اس پر کارڈ نمبر اور حامل کارڈ کا نام کھدا ہوا ہوتا ہے، پھر اس میں مزید ترقی ہوئی اور یہ پلاسٹک سے بنایا جانے لگا۔ (۲۵)

کارڈ کی فنی اور اصلاحی تعریف: پلاسٹک کا بنا ہوا ۵.۵ سینٹی میٹر سے ۸.۵ سینٹی میٹر تک کا ایک مستطیل ٹکڑا جس پر حامل کا نام، تاریخ اصدار وانتہاء، کارڈ جاری کنندہ کا نام، اور حامل کارڈ کی ظاہری علامت (اگر موجود ہو تو) جلی حروف میں لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ کارڈ کی عالمی کمپنی اور بینک کی مخصوص علامت واضح طور پر پرنٹ ہوئی ہوتی ہے۔ اس کی پشت پر بعض اہم معلومات درج ہوتی ہیں، جیسے کارڈ کی نوعیت، اس کا سیریل نمبر اور کارڈ ہولڈر کا شخصی نمبر، بینک اور کارڈ جاری کنندہ کی مہر اور کارڈ جاری کنندہ کا رابطہ اور پتہ اور کارڈ ہولڈر کے دستخط وغیرہ۔ (۲۶)

کریڈٹ (الائتمان) کی لغوی اور اصطلاحی تعریف: کریڈٹ انگریزی زبان کی اصطلاح ہے، کریڈٹ عصر حاضر کے معروف معنی میں پہلے استعمال نہیں ہوا، البتہ اس کے شواہد اور استیناس بعض حضرات نے ذکر کیے ہیں، جو عنقریب آپ حضرات کے سامنے بیان کیے جائیں گے۔ کریڈٹ (Credit) کے معنی کے بارے میں اقتصادیات سے بحث کرنے والے معاصر علماء میں اختلاف ہے، اس میں دو قول ہیں، ایک قول یہ ہے کہ کریڈٹ (الائتمان) قرض کے معنی میں ہے، جیسا کہ ڈاکٹر عبدالوہاب ابوسلیمان کی رائے ہے، جب کہ ان کے علاوہ باقی حضرات اسے اعتماد کے معنی میں لیتے ہیں، ان میں سے ہر ایک کی تفصیل پیش خدمت ہے۔ قول اول: کریڈٹ بمعنی الإ قراض: ڈاکٹر ابوسلیمان عبدالوہاب صاحب کہتے ہیں کہ عام طور سے ماہرین اقتصادیات اور بینکار حضرات کریڈٹ کا ترجمہ الائتمان (بمعنی اعتماد) کے کرتے ہیں، اور وہ اسے کریڈٹ کا ترجمہ قرار دیتے ہیں، جب کہ انگلش ڈکشنریوں کی مراجعت سے اس کے بہت سارے معانی سامنے آتے ہیں۔ عام طور سے اس کا اطلاق آدمی کے مرتبے، اس کی عزت وتوقیر اور نسبت پر ہوتا ہے، کسی کی برابری کا اعتراف کرنا، اچھی شہرت، ابتداء واعتماد اور بینک میں موجود اس کے اکاؤنٹ اور بیلنس کو بھی انگریزی میں کریڈٹ کہتے ہیں، اسی طرح ثمن کی ادائیگی میں معتمد ہونے کی وجہ سے اس کی ادائیگی سے قبل اپنی ضروریات کے حصول پر قدرت پانا، کسی کے حصوں کا اعتراف کرنا، امتحان میں امتیازی مرتبے سے کامیاب ہونے کی وجہ سے ملنے والے بلند علمی مرتبہ، اور تجارتی معاملات میں شہرت اور مرتبہ وغیرہ کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ (۲۷) یہی وہ معانی ہیں جن سے ائتمان کے معنی کی تخصیص ہوتی ہے جو کہ اس بحث کا محور ہے۔ (Card) کے بھی بہت سارے معانی ہیں، ان میں سے سب سے مشہور اور معروف یہ ہے کہ کارڈ پلاسٹک کے بنے ہوئے اس ٹکڑے کو کہتے ہیں، جسے کوئی بنک جاری کرتا ہے، یا کوئی اور ادارہ، کارڈ ہولڈر کے لیے، اس پر کارڈ ہولڈر سے متعلق بعض امور درج ہوتے ہیں، اگر کریڈٹ کے قبیل سے ہو تو اسے نقد رقم کے حصول یا دین کے حصول کی غرض سے جاری کیا جاتا ہے۔ (۲۸)

(جاری ہے)